### قضانماز پڑھنے والے کے لئے تکبیرات تشریق کہنے کا حکم

مجيب:مولانامحمدماجدعلىمدني

فتوى نمبر: WAT-2847

قارين اجراء: 24 ذوالجة الحرام 1445هـ/01 جولاني 2024ء

#### دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

#### سوال

اگر کوئی منفر دشخص ایام تشریق میں کوئی قضانماز پڑھے تواس پر اس قضانماز کے بعد تکبیرات تشریق کہناواجب ہے یانہیں ؟

## بِسْمِ اللهِ الرَّحْلِنِ الرَّحِيْمِ

## ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایام تشریق میں اگر سابقہ قضانماز پڑھ رہاہے تواس پر تکبیرات کہناواجب نہیں،البتہ انہیں ایام میں ہونے والی قضا نماز جب اسی سال انہیں ایام میں ادا کر رہاہو تو جماعت سے ادا کرنے کی صورت میں تکبیر ات واجب ہیں اور منفر د ہونے کی صورت میں تکبیرات کہہ لینا بہتر ہے۔

ردالمحاریس ہے" والمسالة رباعیة فائتة غیر العید قضاها فی أیام العید، فائتة أیام العید قضاها فی غیر أیام العید، فائتة أیام العید قضاها فی أیام العید من عامه ذلك، ولایکبر إلافی الأخیر فقط کذا فی البحر "ترجمہ: مسله کی چار صور تیں ہیں، (۱) عید کونوں کی علاوہ میں فوت ہونے والی نماز، عید کے دنوں میں قضا کرے (۲) عید کے دنوں میں فوت ہونے والی نماز، عید کے دنوں میں قضا کرے (۲) عید کے دنوں میں فوت ہونے والی نماز، عید کے دنوں میں قضا کرے (۳) عید کے دنوں میں فوت ہونے والی نماز کی اور سال کے عید کے دنوں میں قضا کرے (۲) عید کے دنوں میں فوت ہونے والی نماز کی اور نمازی صرف میں قضا کرے اور نمازی صرف میں قضا کرے اور آئی " میں ہے۔ (دوالمعتار، باب العیدین، جلد 02) صفحہ 179، دارالفکر ہیروت) بہار شریعت میں ہے "اور دِنوں میں پڑھیں جہ بھی واجب نہیں۔ یو ہیں سال گذشتہ کے اتام تشریق کی قضا نمازیں ای نمازیں اور دنوں میں پڑھیں جب بھی واجب نہیں۔ یو ہیں سال گذشتہ کے اتام تشریق کی قضا نمازیں اسی کی تو نوب نہیں نمازیں اسی کی اتام تشریق کی قضا نمازیں اسی کی قضا نمازیں اسی کی اسی کی تو نوب نمیں کی خوب نمیں کی خوب نمیں دوبوں میں پڑھیں جب نمیں دوبوں میں پڑھیں کی خوبوں نمازیں اسی کی اسی کی دوبوں میں کی دوبوں میں پڑھیں کی دوبوں نمیں کی دوبوں میں کی دوبوں نمیں ک

# سال کے انھیں دنوں میں جماعت سے پڑھے تو واجب ہے۔ منفر دیر تکبیر واجب نہیں۔ مگر منفر دیجی کہہ لے کہ صال کے انھیں دنوں میں جماعت سے پڑھے تو واجب ہے۔ منفر دیر تکبیر واجب نہیں۔ مگر منفر دیجی کہہ لے کہ صاحبین کے نزدیک اس پر بھی واجب ہے۔ "(بہار شریعت، ج 01، حصه 4، ص 786، مکتبة المدینه، کراچی) والله اُعُلَم عَزَّوجَلَّ وَ رَسُولُه اَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

